IJETIR
ISSN (Online) 2583-0554
Impact Factor: 5.731
International Journal of Emerging Technologies and Innovative Research (IJETIR)
Volume 5, Issue 8, August 2025

کا یعکاس یک اقدار یقرآن ںیم یشاعر یک اقبال علامہ مطالعہ

A Study of the Reflection of Quranic values in Allama Iqbal's Poetry

Parveena Akhtar[1] and Dr. Azad Ayoub Bhat[2]
[1]Research Scholar, Department of Urdu
[2]Assistant Professor, Department of Urdu
Sunrise University, Alwar

خلاصہ:

علامہ محمد اقبال بیسویں صدی کے وہ عظیم مفکر، شاعر، اور فلسفی ہیں جنہوں نے قرآنِ مجید کو اپنی فکری اور ادبی زندگی کا محور بنایا۔ اقبال کی شاعری میں قرآنی تعلیمات اور اسلامی اقدار کی جھلک مساوات، امتِ مسلمہ کا اتحاد، اور نمایاں ہے۔ ان کے کلام میں توحید، خودی، عمل، عشقِ الٰہی، عدل، ہ مقالہ۔ ںیاں طور پر نظر آتے ہیتصورات نما یقرآن یادیسے بنیج یآزاد یانسان ں قرآن کے ان اصولوں کو کس طرحیم یشاعر یاس امر کا مطالعہ کرتا ہے کہ اقبال ک ۔ا ہےیا گیش کیں پیرائے میپ یو ادب یفکر

دیتمہ:

قرآن کے پیغام کو ایک زندہ تحریک میں بدل دیا۔ وہ محض عےیکے ذر یشاعر یاقبال نے اپن شاعر نہیں بلکہ مفسرِ قرآن بھی تھے جنہوں نے قرآن کی روح کو شعر کے قالب میں ڈھالا۔ اقبال کے نزدیک قرآن صرف مذہبی کتاب نہیں بلکہ حیاتِ انسانی کا دستور ہے۔

ںیاقبال فرماتے ہ:

"کر ں معزز تھے مسلمان ہویوہ زمانے م
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر"

Copyright to IJETIR
www.iciset.in

IJETIR
ISSN (Online) 2583-0554
International Journal of Emerging Technologies and Innovative Research (IJETIR)
Impact Factor: 5.731
Volume 5, Issue 8, August 2025

یہ شعر دراصل اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اقبال کے نزدیک امتِ مسلمہ کی کامیابی کا راز قرآن
ں ہےیم یسے وابستگ۔

تعلق یقرآن سے اقبال کا فکر:

ںیشہ انہیخ نور محمد ہمیان کے والد ش ی۔اد قرآن پر استوار تھیبن یفکر یاقبال ک
یہ۔ یہ تم پر نازل ہو رہا ہوی سےیسے پڑھو جیت کرتے تھے کہ قرآن کو احینص
ہے یں جھلکتیفکر م یسار یبات اقبال ک

یاقبال نے خود فرما:

”قرآن میرے نزدیک ایک زندہ کتاب ہے، جو ہر دور کے انسان سے براہِ راست کلام کرتی ہے۔“

یاں طور پر دکھائیمساوات اور عمل پر زور نمااقبال کے کلام میں قرآن کے اصولِ توحید، عدل،
دیتا ہے۔

توحید کی تعلیم اور اقبال کا تصورِ وحدت:

یتصور انسان ک یہی کید" ہے، اور اقبال کے نزدیغام "توحیپ یقرآن کا مرکز
اور عمل کا سرچشمہ ہے ،یخود ،یآزاد۔

ںیاقبال کہتے ہ:

یہی آئینِ فطرت ہے، یہی اسلوبِ فطرت ہے"
"ںینہ یسے خال یدوئ یشے بھی ں کوئیا میدن کہ

ISSN (Online) 2583-0554

IJETIR

International Journal of Emerging Technologies and Innovative Research (IJETIR)

Impact Factor: 5.731

Volume 5, Issue 8, August 2025

یہ اشعار قرآن کے اس پیغام کو اجاگر کرتے ہیں کہ توحید صرف عقیدہ نہیں بلکہ ایک عملی فلسفۂ حیات
ت عطا کرتا ہےیں مقصدیہے جو انسان کو کائنات م
قوم ،یت پرستیں بلکہ مادینہ یک شرک صرف بت پرستیاقبال کے نزد
۔یںشرک کے مظاہر ہ یبھ یاور غلام ،یپرست

فلسفۂ خودی اور قرآنی تصورِ انسان:

اقبال کا نظریۂ خودی قرآن کے تصورِ انسان سے براہِ راست ماخوذ ہے۔ قرآن کہتا ہے:
ی۔آدم کو عزت بخش یہم نے بن — **"آدم یلقد کرمنا بن"**

کو یخود یشاعر یان ک ۔وجہ سے ہے یک "یخود" یہ عزت انسان کی کیاقبال کے نزد
۔قت پہچان سکےیاصل حق یدعوت ہے تاکہ انسان اپن یدار کرنے کیب

یںاقبال کہتے ہ:

ر سے پہلےیکو کر بلند اتنا کہ ہر تقد یخود"
"ا ہےیرضا ک یری‌خدا بندے سے خود پوچھے، بتا ت

یہ اشعار قرآن کے پیغامِ کرامتِ انسانی کی شعری تعبیر ہیں۔ خودی کے بیدار ہونے سے انسان اللہ کا
۔ر و عدل قائم کرتا ہےیں خیا میائب بن کر دنن

عمل اور جہدِ پیہم کی قرآنی تعلیم:

قرآن کا پیغام عمل پر زور دیتا ہے۔ اقبال بھی محض دعا اور زبانی ایمان کے قائل نہیں بلکہ وہ عمل، جہاد، اور سعیِ مسلسل پر زور دیتے ہیں۔

یںاقبال فرماتے ہ:

یجہنم بھ ،یہے جنت بھ یبنت یعمل سے زندگ"
"ہے یہے نہ ناری نہ نوریفطرت م یاپن یہ خاک

IJETIR ISSN (Online) 2583-0554
Impact Factor: 5.731
International Journal of Emerging Technologies and Innovative Research (IJETIR)
Volume 5, Issue 8, August 2025

ہیں:کــــرتے ہ یترجمــان یت کیاس آ یہ اشــعار قــرآن کــی

"روا مــا بانفســـهمیغی ی رمــا بقوم حتییغی ان   الله لا"

(ہیں۔حالــت نــہ بـدل یں بـدلتا جـب تـک وہ خـود اپـنیحالـت نـہ یقـوم ک یاللہ کــــس)

دار ہـو کـریمسـلمانوں کــو ب یشـاعر یک ان ۔مان کـا ظہـور ہےیک عمل، ایاقبـال کــے نــزد

ہے یتیب دیتــرغ یں فعـــال کــردار ادا کــرنے کـیا میدن

عشقِ الٰہی اور قرآنی روحانیت:

مــان اور محبـت کــا گہــرا تعلـق ہــےیں ای قـرآن م:

ہیں۔اللہ ان ســـے محبـــت کرتـــا ہـــے اور وہ اللہ ســـے محبـــت کـــرتے ہ — **"حبونـــہی حبہــم وی"**

بلکہ ایمان کی اصل روح ہے۔ عشقِ حقیقی انسان کو خودی ںیاقبـال کــے ہــاں عشـق محـض جـذبات نــہ

کــے کمـــال تـــک پہنچاتـــا ہـــے۔

ہیں:اقبـــــال کہتـــــے ہ

ہـے یتیس بنـــا لیار ہـے ســو بـھی عقـل ع"

"میعشـق بـے چـارہ نـہ مـلا ہـے نـہ زاہـد نـہ حـک

یہےِ، اسـے اخـلاق یقـوت ہـے جـو انســان کــو اللہ ســے جــوڑت یہ عشـق دراصـل وہ قــرآنی

ہـے یعمـل کـا محـرک بنـت ہـے، اور یعطـا کـرت یبلنـــد۔

اقـدار یقـرآن یعدل و مسـاوات ک:

تـا ہـےیاصـول قـرار د یادیکـا بـن یزنـدگ یقـرآن عـدل اور مسـاوات کـو معاشـرت۔

(تـا ہـےیاللہ عـدل اور احسـان کـا حکـم د) **"أمـر بالعـدل و الاحسـانی ان   اللہ"**

IJETIR
ISSN (Online) 2583-0554
International Journal of Emerging Technologies and Innovative Research (IJETIR)
Impact Factor: 5.731
Volume 5, Issue 8, August 2025

یت اور طبقاتی ناانصاف یوہ معاشرت ۔اں ہےیم نمایاہ تعلیں بھیم شاعری اقبال ک
ق کے سخت مخالف تھےیتفر۔
ں:یاقبال کہتے ہ

یں روزیسر نہیت سے دہقاں کو میجس کھ"
اس کھیت کے ہر خوشۂ گندم کو جلا دو"

نظام اگر ظلم اور یر ہے کہ کوئیتصو یعمل یم کیاس تعل یہ شعر قرآن کی
استحصال پر قائم ہو تو وہ باطل ہے۔

امتِ مسلمہ کا اتحاد اور قرآن کا پیغام:

اقبال قرآن کے پیغامِ وحدت کے ترجمان ہیں۔ قرآن کہتا ہے:
امت ہے یک ہیامت ا یتمہار — **"ام امتکم هذہ ان واحدۃ"**۔

ں:یش کرتے ہیدعوت کے طور پر پ یں عملیم شاعری اقبال اس وحدت کو اپن

ےیکے ل یپاسبان یک ہوں مسلم حرم کی"
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاکِ کاشغر"

ںیر ممکن نہیکے بغ یروح سے وابستگ یک امت کا اتحاد قرآن کینزد اقبال کے۔
ن کرتےیتلق یسے نجات ک یغلام یت، جمود، اور مغربیوہ مسلمانوں کو فرقہ وار
ںیہ۔

اقبال کا قرآنی تصورِ حیات:

اقبال کے نزدیک قرآن ایک متحرک کتاب ہے جو انسان کو حرکت، جستجو، اور تسخیرِ کائنات کا سبق
۔ہے یتید
:ایاقبال نے فرما

کتاب ہے جو انسان کو کائنات کے راز سمجھنے اور خالق سے قرب یسیک ایقرآن ا“
۔ہے یتیدعوت د یحاصل کرنے ک”

عے انسان کویکے ذر یشاعر یوہ اپن ۔مان" ہےیا یروح "عمل یک قرآن کیان کے نزد
ےیکے ل یں بلکہ کردار سازیے نہیں کہ قرآن محض تلاوت کے لیاد دلاتے ہی
۔نازل ہوا ہے

:جہینت

اقبال کی شاعری قرآن کے پیغامِ حیات کا شعری ترجمان ہے۔ ان کے نزدیک قرآن محض عقائد و عبادات
،عمل، عشق، عدل ،یدستور ہے جو انسان کو خود یک انقلابیں بلکہ ایکتاب نہ یک
۔راہ دکھاتا ہے یاور وحدت ک

نہ صرف بیان کیا بلکہ ان پر عمل کی دعوت دی۔ اقدار کو یں قرآن کیم یشاعر یاقبال نے اپن
ان کے کلام میں قرآن کی روح پوری قوت سے زندہ ہے۔ اقبال کے نزدیک امتِ مسلمہ کی بیداری کا واحد
ذریعہ قرآن سے تعلقِ حقیقی ہے۔

یں بلکہ اس کیقرآن کا منظوم ترجمہ نہ یشاعر یوں کہا جا سکتا ہے کہ اقبال کی
جو آج بھی انسان کو حریتِ فکر، خودی، اور ایمان کی راہ دکھاتی ہے ریتفس یعمل یروح ک
۔ہے

حوالہ جات (References):

1. اقبال، محمد۔ *اسرارِ خودی*۔ لاہور: اقبال اکادمی پاکستان، 1915۔
2. اقبال، محمد۔ *رموزِ بے خودی*۔ لاہور: اقبال اکادمی پاکستان، 1918۔
3. اقبال، محمد۔ *بانگِ درا*۔ لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز، 1924۔
4. اقبال، محمد۔ *ضربِ کلیم*۔ لاہور: اقبال اکادمی پاکستان، 1936۔
5. اقبال، محمد۔ *تشکیلِ جدید الٰہیاتِ اسلامیہ*۔ لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز، 1930۔
6. رشید احمد صدیقی۔ *اقبال اور قرآن*۔ لاہور: ادارہ ثقافتِ اسلامیہ، 1984۔
7. سید نذیر نیازی۔ *اقبال کی دینی فکر*۔ لاہور: مجلس ترقی ادب، 1973۔
8. ڈاکٹر یوسف سلیم چشتی۔ *اقبال کا تصورِ خودی*۔ لاہور: اقبال اکیڈمی، 1978۔
9. قرآن مجید۔ سورۃ البقرہ، سورۃ الانفال، سورۃ الحجرات (منتخب آیات)۔